:::: تحریک طالبان کی ٹوٹ پھوٹ میں القاعدۃ الجدیدۃ کا کردار اوراب القاعدۃ الجدیدۃ کا اگلا نشانہ

کون ہوگا ؟؟ :::::

القاعدۃ الاسامہ میں القاعدۃ الجدیدۃ شیخ اسامہ کی شہادت سے پہلے ہی اندرون خآنہ ایکٹو ہوچکی تھی۔طالبان پاکستان میں پھوٹ ڈالنے کے لئے القاعدۃ الجدیدہ کو سب مناسب راستہ بیت اللہ محسود کی شہادت کے بعد حکیم اللہ محسود اور ولی الرحمان محسود کے درمیان جزوی اختلافات کی صورت میں ملا ۔

ان دونوں کے درمیان آختلافات کو ہوا دینے اور اس کو توڑنے کے لئے القاعدۃ الجدیدۃ نے اپنے پاکستانی مہربانوں کے ساتھ مل کر ولی الرحمان محسود شہید کو اس طرح چڑھانا شروع کردیا کہ:

"امیر بننے کے اصل حقدار تم تھے یہ حکیم اللہ غاصب ہے ۔تم عالم ہو وہ عالم نہین ہے ۔۔۔۔ تم معاملات کو سمجھنے والے ہو اور وہ جذباتی ہے"
۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سامنے جو تصویر آئی وہ یہ بنی کہ عرب مجاہدین حکیم اللہ محسود کے مخالف ہیں اور ولی الرحمان کو امیر بنانا چاہتے ہیں۔

جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ حکیم اللہ محسود عرب مجاہدین سے ایک عرصے تک بدگمان رہے جس کے اور بھی بہت سے غلط نتائج نکلے ۔۔۔۔ لیکن

پھر کچھ زیرک لوگ بیچ میں ائے(جن میں افغان طالبان کے بھی کچھ لوگ تھے) اور انہوں نے ان دونوں کے درمیان صلح و صفائی کرائی اور پھر دوبارہ وہ ایک ساتھ ویڈیوں میں نظر آئے۔

لیکن بات بہت آگے جاچکی تھی ، یہ صلح ان دونوں کے رمیان تو ہوگئی تھی لیکن تنظیمی طور پر ایک اندرونی دراڑ پڑچکی تھی جوکہ وقت کے ساتھ ساتھ گہری ہوتی چلی گئی ۔اس دراڑ کو یکے بعد دیگرے پر کرنے کی کوشش کی گئی لیکن پے درپے مقامی ودیگر عسکری قائدین کی شہادت کی وجہ سے یہ دراڑ رک نہ سکی۔

اب طرفہ تماشہ یہ ہے کہ ان دونوں دراڑوں کے درمیان کے ٹوپ قائدین اگر اپنی جگہ مخلص ہوں بھی تو ان کے نائبین اور دیگر مقامی کمانڈرز اب وہ لوگ بن چکے ہیں جوکہ یاتو فکری لحاظ سے وہ تربیت یافتہ نہیں ہیں کہ معاملات کو کس طرح چلایا جاتا ہے یا پھر ایجنسیاں ایسے لوگوں کے کو شامل کرچکی ہے کہ جنہوں نے بھتے ، اغوا برائے تاوان کے نام پر تحریک طالبان پاکستان کی مبارک تحریک کو داغدار کردیا ہے ۔

حکیم اللہ اور ولی الرحمان کی زندگی میں ہی کئی بار تاجر برادری نے اور انڈسٹری والوں نے دونوں کے پاس بھتے اور اغواء کی شکایاتیں کی کہ طالبان کے نام پر بھتہ مانگا جارہا ہے۔ان دونوں نے کافی کوشش کی کہ اس پر قابو پایا جاسکے مگر حالات کی سنگینی اور اندر خانے لوگوں کے بک جانے کی وجہ سے وہ کنٹرول نہ کرسکے ۔۔۔۔ اور آنے دنوں میں دونوں کو شہادت نصیب ہوگئی ۔

تو اصل تحریک طالبان پاکستان کو بربار کرنے والے القاعدۃ الجدیدۃ کے وہ

لوگ ہیں جوکہ شیخ اسامہ کی شہادت سے پہلے ہی ایکٹو ہوچکے تھے جن مین سرفہرست ابو یحیٰ الغدان الامریکی ، حکمت بھرے درس دینے میں مشہور ایک مدرس شامل ہیں ۔

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے شام کے جہاد کو برباد کرنے اور تحریک طالبان پاکستان کی طرح الدولۃ الاسلامیہ میں ایک بھیانک درآڑ ڈآلنے کی کوشش کی ۔

آنے والے دنوں کے لئے ایک چیز سے اور خبرداررہنا چاہیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟

ہوسکتا ہے کہ القاعدۃ الجدیدہ کا اگلا نشانہ " افغان طالبان " ہوں اور اگر ملا عمر حفظہ اللہ نے ان کی جو خواہشات ہیں اس پر لبیک نہیں کہا تو ہوسکتا ہے کہ ان کو بھی ان ہی حالات سے واسطہ پڑجائے جس کا واسطہ تحریک طالبان پاکستان اور الدولۃ الاسلامیہ کو کرنا پڑا ہے۔

القاعدۃ الجدیدۃ کے پاس الدولۃ الاسلامیہ کا راستہ روکنے کے لئے سوائے ایک راستے اور طریقے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں بچا ۔۔۔۔۔ جس پر برصورت عمل چاہتی ہے القاعدۃ الجدیدہ

وہ ہے الدولۃ الاسلامیہ کے مقابلے پر بالفعل ملا عمر حفظہ اللہ اور افغان طالبان کو لے آئے۔وہ چاہتی ہے کہ الدولۃ الاسلامیہ سے افغان طالبان اسی طرح اعلان برات کریں جس طرح القاعدۃ الجدیدۃ نے کیا ہے۔

کشمیر کے جہاد کو طاغوت پاکستان کی موجودگی میں دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کی خواہش پر کی جارہی ہے۔پہلے بھی خبردار کیا گیا تھا کہ

شمالی وزیرستان آپریشن پر القاعدۃ الجدیدۃ کی طرف سے فوراً ایکشن نہیں لینا اور رمضان کے آخر میں جاکر بس منہ زبانی بیان دینا دراصل کہیں کسی معاہدے کا حصہ تو نہیں ہے۔

جس طرح کا معاہدہ وفاق المدارس نے لال مسجد کے معاملے پر کیا تھا۔جب تک آپریشن مکمل نہیں ہوگیا وفاق المدارس خآموش رہی۔جب سب کچھ برباد ہوگیا تو وہ ہی وارث بن کر سامنے آگئی۔

شمالی وزیرستان آپریشن کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ جو بچے کچھے مخلص عناصر ہیں ان کی پاکستان سے توجہ ہٹاکر کشمیر بھیج دیا جائے پاکستانی طوغیت کے تعاون کے ساتھ۔اور جو مطلب کے لوگ نہ ہو ان کی مخبری کرے ٹھکانے لگادیا جائے جیسا کہ جماعت الدعوۃ حزب المجاہدین اور جیش محمد نے پاکستانی طواغیت کے اشارے پر یہ کیا تھا۔

کشمیر کا جہاد اس وقت تک زندہ رہا جب تک کہ طاغوت پاکستان کی چاہت تھی اور جب اس نے چاہا اس کو لپیٹ دیا جیساکہ 2003ء میں ہوا تھا۔پاکستانی طاغوت سے چھٹکارے کے بغیر کشمیر کا جہاد جائز ضرور ہے لیکن بارآور اور نیتجہ خیز نہیں ہوسکتا ۔

اصل مین اب کشمیر کاز کو ایجنسیاں دوبارہ پرانی جہادی تناظیم پر زندہ نہیں کرسکتی ہیں۔اس کے لئے اب القاعدۃ الجدیدۃ کی خدمات لی گئی ہیں۔

جس شخص کو القاعدۃ الجدیدۃ برصغیر کا امیر بنایا گیا ہے اس کا پس منظر بھی سامنے رہنا چاہیے۔پس منظر اس لئے کہ اب حال میں جو کردار ان کا سامنے آرہا ہے وہ وہی ہے جوکہ ماضی مین ان کا تھا۔وہ پاکستان کی ایجنسیوں کے پے رول پر چلنے والی کشمیر کی جہادی تنظیم " حرکت

المجاہدین " کے ایک سرکردہ کارکن تھے اور جہادی لوگ پہلے سے ان کو اس حوالے سے جانتے تھے ۔

حکمت بھرے درس دینے والے پس منظر میں ایک خاندانی فوجی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔اور ان کا خاندان سیاسی طور پر جمہوریت پسند بھی رہا ہے۔حتی کے والدہ قومی اسمبلی کی رکن بھی رہی ہیں۔

ایک اور شخصیت ہے جوکہ شعلہ بیانی میں مولانا مسعود اظہر جیسے ہیں مگر وہ بھی سوائے طاغوت سے " قتال " کے بجائے اب ہر کام کررہے ہیں۔ان کا بھی بڑا کردار رہا ہے تحریک طالبان میں عملا ٹوٹ پھوٹ کروانے میں۔

بس یاد رکھ لیں اب پاکستان میں طاغوت کے ساتھ "قتال " کے سوا ہر کام ہوگا ۔۔۔۔۔

تمام مسلمانوں سے گزارش ہے کہ وہ القاعدۃ الجدیدۃ کے اس فتنے سے بچیں جوکہ "برصغیر " کے نام پر کھولا ہے ۔

شمالی وزیرستان میں پوری آپ و تاب کے ساتھ آپریشن ہورہا ہے لیکن کوئی ایک بھی کاروائی کی ہے القاعدۃ الجدیدہ نے۔اب تو خود زبانی طور پر اعتراف کرلیا گیا ہے کہ دو سال پہلے ہی پاکستان کا جہاد اولین ترجیہات سے نکل گیا تھا۔

ہم مہینوں سے یہاں یہی سوال اٹھارہے تھے کہ دو ڈھائی سالوں کی کارگزاری دیکھیں خود اندازہ ہوجائے گا کہ القاعدۃ الجدیدہ کس راستے پر گامزن ہوچکی ہے اور پاکستان کے جہاد ثانوی حیثیت میں بھی نہیں رہ گیا

ہے۔لوگوں کو یقین نہیں آتا تھا لیکن اب تو خود القاعدۃ الجدیدۃ نے اعتراف کرلیا گیا ہے۔

جتنی اندرونی کہانی بیان کرنے کی ضرورت تھی القاعدۃ الجدیدۃ کی بس اتنی ہی بیان کی ہے ورنہ اگر سب کچھ کھول دیا جائے تو لوگ ہضم نہیں کرسکیں گے۔

وہ القاعدۃ الجدیدۃ جس نے اپنے بڑائی کے مارے لاکھوں شامی مسلمانوں کو برباد کرنے اور ہزاروں مخلص مجاہدین کو آپس میں لڑانا گوارا کرلیاتو جہاں وہ موجود ہے اس جگہ کیا کردار ہوگا اس کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

امریکہ کا صدر باراک اوبامہ جو کہتا ہے کہ " ہم نے القاعدۃ کو زمین بوس کردیا " وہ دراصل کارنامہ القاعدۃ الجدیدۃ کا ہی ہے۔جس القاعدۃ کو امریکہ نے زمین بوس کیا وہ القاعدۃ الاسامہ تھی ۔
یہ بیان اس نے حآل ہی میں دیا تھا۔اس سے پہلے وہ کہتا تھا کہ ہم نے کمر توڑ دی ہے لیکن جب القاعدۃ الجدیدۃ نے الدولۃ الاسلامیہ سے کلی برات کردی تو اس نے جشن منایا اور یہ بیان دیا۔

سمجھدار کے لئے اشارہ کافی ہے باقی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔